

وَ تَصْلِيَةُ جَهَنَّمٍ ۝ إِنَّ هَذَا الْهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۝ ٩٥

وَ تَصْلِيَةُ	جَهَنَّمٍ	إِنَّ	هَذَا	لَهُوَ	حَقُّ	الْيَقِينِ
اور دا خل	جہنم کا	بے شک	یہ	بِشَوَّه	حق ہے	یقین/ قطعی
اور جہنم میں داخل کیا جانا۔ یہ (داخل کیا جاتا یقیناً صبح یقین) حق یقین ہے۔						

فَسَبَّحَ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝ ٩٦

الْعَظِيمُ	فَسَبَّحَ	بِاسْمِ	رَبِّكَ
عظمیم / عظمت والا	تو سبیح کر	نام کی	اپنے رب کے
تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔			

آیت : کائنات کی ہر
چیز زبان حال سے اور زبان
قال سے اللہ کی تسبیح کرتی
ہے۔ یعنی اس چیز کا اعلان و
اعلان کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ
نقض، کمزوری اور خطائے
پاک ہے۔ اس کی ذات
کمزوری سے پاک ہے بے
عیوب ہے وہ ایک ہے اس کا
کوئی شریک نہیں۔ کائنات کا
ذرہ ذرہ اپنے خالق کی پاکی
بیان کرتا رہا ہے، کہ رہا ہے اور
کرتا رہا گا۔

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا ہے، انہیاں تک رسماں اور

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ

سَبَّحَ	لِلَّهِ	مَا	فِي	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَهُوَ
سبیح کرتا ہے	اللہ کی	جو	میں	آسمانوں	اور زمین	اور وہ
جو تلوق آسمانوں اور زمین میں ہے خدا کی تسبیح کرتی ہے اور وہ						

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ۱۱ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	لَهُ	مُلْكُ	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ
غالب	حکمت والا	ای کیلے	پادشاہی	آسمانوں اور زمین کی	
غالب (اور) حکمت والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی پادشاہی اسی کی ہے۔					

افعال: سَبَّحَ: اس نے پاکی بیان کی تسبیح سے ماضی واحد غالباً مذکور۔

اسماء: تصلیۃ: تماز پڑھنا، درود پڑھنا، ایندھن کا آگ میں جلانا، عضا یا لکڑی کا آگ میں تپا کر سیدھا کرنا، جاننا، بھختنا، یہاں دوزخ کی آگ میں جلانا مراد ہے، مصدر ہے (باب تفصیل)۔

يَقْبَلُ وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ^{٦٩}

يُنْهِي	وَيُمِيتُ	وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

(وہی) زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّهِيرُ وَالبَاطِنُ وَهُوَ

هُوَ الْأَوَّلُ	وَالْآخِرُ	وَالظَّهِيرُ	وَالبَاطِنُ	وَهُوَ
وہ سب سے پہلا	اور سب سے پہلا	اور ظاہر	اور غائب / پوشیدہ ہے	اور وہ

وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (انیٰ ذرتوں سے سب پر) ظاہر اور (انیٰ ذات سے) پوشیدہ ہے اور

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةٍ أَيَّامٍ ثُمَّ أَسْتَوَى عَلَى

بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيمٌ	هُوَ الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَاوَاتِ
ہر چیز کو	پیدا کیا	وہی ہے جس نے	جانتا ہے	آسمانوں

تمام چیزوں کو جانتا ہے۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

الْعَرْشُ طَوَّلَ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَهَا يَخْرُجُ

الْعَرْشُ	يَعْلَمُ	مَا يَلْجُ	فِي	الْأَرْضِ	وَمَا يَخْرُجُ
عرش	وہ جانتا ہے	جوداً لیکن ہوتا ہے	میں	زمین	اور جو لکھتا ہے

کھڑا۔ جو چیزوں میں داخل ہوتی اور جو اس سے لکھتی

اساء: **الْبَاطِنُ**: سب سے چھپا ہوا اندرونی پوشیدہ بطن سے اسما فاعل (واحد مذکور)۔

مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ

مِنْهَا	وَمَا	يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَاءِ	وَمَا يَعْرُجُ
اس سے	اور جو	نازل ہوتا ہے	آسمان سے	اور جوچھتائے

ہے اور جو آسمان سے اترنی اور جو اس کی طرف پڑھتی ہے سب کو معلوم

فِيهَا وَهُوَ مَعْكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللَّهُ بِمَا

فِيهَا	وَهُوَ	مَعْكُمْ	أَيْنَ مَا	كُنْتُمْ	وَاللَّهُ بِمَا
اس میں	اور وہ	تمہارے ساتھ ہے	جبکہ اس کی	ہوتے ہیں	اور اللہ

ہے۔ اور تم چہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔ اور جوچھتی ہے تو

تَعْمَلُونَ بِصَيْرٍ ۝ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

تَعْمَلُونَ	لَهُ	بِصَيْرٍ	مُلْكُ	السَّمَاوَاتِ
خدا اس کو دیکھ رہا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی پادشاہی	ای کیلئے	دیکھتا ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

اوہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی پادشاہی

وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأَمْوَالُ ۝ يُولِجُ

وَالْأَرْضِ	وَ	إِلَى	اللَّهُ	تُرْجَعُ	الْأَمْوَالُ
اوہ زمین کی	اور	طرف	اللہ	لوٹائے جاتے ہیں	تمام امور

ای کی ہے اور سب امور اس کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ (وہی) رات کو

اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الْلَّيْلِ ۝

اللَّيْلَ	فِي	النَّهَارِ	وَيُولِجُ	النَّهَارَ	فِي	اللَّيْلِ
رات	میں	دن	اور داخل کرتا ہے	دن	میں	رات

دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

آیت ۷: اس آیت میں خاطب مسلمان ہیں وہ مسلمان جو اسلام قبول کر کے دارہ اسلام میں داخل ہوئے تھے مگر اسلام کے قاتے پورے کرنے میں سستی کر رہے تھے۔ ان کو کہا جا رہا ہے کہ اللہ اور رسول پر سور کے ساتھ ایمان لاو اور مومنانہ طرز عمل اختیار کرو اور اسلام کو سربند کرنے کیلئے جہاد میں دہ مال خرچ کرو جو اللہ نے اپنے نائب کی میثمت سے تمہیں دیا ہے۔ یعنی اس سے پہلے یہ تمہارے پاس نہ تھا کسی اور کے پاس تھا اور اس کے بعد یہ تمہارے پاس نہیں رہے گا۔ عارضی طور پر تمہارے تصرف میں دیا گیا ہے اپنے ہاتھوں سے خلوص کے ساتھ خرچ کرو گے تو تمہیں برا جا رہا گا۔ حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے خود پاک ہٹھ سے پوچھا، کس صدرتے کا اجر سب سے زیادہ ہے؟ فرمایا یہ کہ صدقۃ کرے اس حال میں کوئی سمجھ اور سترستہ ہو مال کی کی کے باعث تو اسے بچا کر کئے کی خدروت محسوس کرتا ہو اور تو اسے کام میں لگا کر زیادہ کماینے کی امید رکھتا ہو۔ اس وقت کا انتظار نہ کر کے جان لٹکنے لگے اور تو کہے یہ

وَ هُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ	أَمْنُوا بِاللَّهِ	أَمْنُوا	الصُّدُورِ	بِذَاتِ	غَلِيْمٌ	وَ هُوَ
اوڑہ	جانتا ہے	باتیں	دوں کی	ایمان لاو	اللَّهُ	اورہ لوگوں کے جہیدوں تک سے واقف ہے۔ (تو) خدا پر اور اس کے

وَرَسُولِهِ وَ أَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلِفِينَ	مُسْتَخْلِفِينَ	مِمَّا	جَعَلَكُمْ	وَالْفَقُوا	وَرَسُولِهِ
اور اس کے رسول پر	اور خرچ کرو	اس میں سے کہ	بنا یام کو	نائب	اور اس کے رسول پر

رسول پر ایمان لاو اور جس (مال) میں اس نے تم کو اپنا نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ

فِيهِ طَالِبَهُ ۖ وَ الَّذِينَ أَمْنَوا مِنْكُمْ وَ أَنْفَقُوا لَهُمْ	لَهُمْ	مِنْكُمْ	أَمْنُوا	وَالْفَقُوا	فَالَّذِينَ	فِيهِ
جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور (مال) خرچ کرتے تو ہے ان کیلئے کرو۔	ان کیلئے	اور خرچ کیا انہوں نے	تم میں سے	ایمان لائے	پس جو لوگ	جس میں

أَجْرٌ كَبِيرٌ ۖ وَ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ	بِاللَّهِ	أَجْرٌ	كَبِيرٌ	وَمَا	لَكُمْ	لَا تُؤْمِنُونَ	وَالْفَقُوا	أَمْنُوا	فَالَّذِينَ	فِيهِ
اور کیا ہے تم کو	تم ایمان لاتے	نہیں تم ایمان نہیں لاتے	بِرَا	اور کیا ہے	تم کو	نہیں تم ایمان لائے	جس میں	پس جو لوگ	ایمان لائے	جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور

وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتَؤْمِنُوا بِهِ بِكُمْ وَقَدْ أَخْذَ	وَقَدْ أَخْذَ	لَا تُؤْمِنُوا	بِكُمْ	يَدْعُوكُمْ	وَالرَّسُولُ
اورہ دیتا ہے تم کو	کم ایمان لاو	اپنے رب پر	اوڑہ لے چکا ہے	اوڑہ دیتا ہے تم کو	اوڑہ

حالانکہ (اسکے) تین بھی تمہیں بارا ہے میں کاپنے پر و دگار پر ایمان لاو اور اگر تم کو

اسماء: مُسْتَخْلِفِينَ: غلیفہ بنائے ہوئے جائیں ہونے والے مستغلائق سے ام مفعول (معنی ذکر)۔

مِنْتَقِمُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ٨ هُوَ الَّذِي

هُوَ الَّذِي	مُؤْمِنِينَ	كُنْتُمْ	إِنْ	مِنْتَقِمُ
تم سے عہد وہی بے جو	ایمان لانے والے	ہوتے	اگر	باور ہو تو وہ تم سے (اسکا) عہد بھی لے چکا ہے۔ وہی تو ہے جو

يَنْزِلُ عَلَى عَبْدِهِ أُعْتَبِتْ بِيَتْ لِيُخْرِجَكُمْ

يَنْزِلُ	عَلَى عَبْدِهِ	أُعْتَبِتْ	بِيَتْ	لِيُخْرِجَكُمْ
نازل کرتا ہے	اپنے بندے پر	آیات	روشن	تاکہ تکام کو اپنے بندے پر وادع (الطالب) آئیں نازل کرتا ہے تاکہ تم کو ان دھیروں میں سے

مِنَ الظُّلْمَتِ إِلَى النُّورِ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ

مِنَ الظُّلْمَتِ	إِلَى	النُّورِ	وَإِنَّ	اللَّهُ بِكُمْ
اندھروں سے	طرف	روشنی	اور بِكُمْ	اللَّهُ تَعَالَیٰ نکال کر روشنی میں لاۓ۔ بنک خدا تم پر

لَرْءَوْفُ رَحِيمٌ ٩ وَمَا لَكُمْ أَلَا تُنْفِقُوا فِي

لَرْءَوْفُ	رَحِيمٌ	وَمَا	لَكُمْ	أَلَا	تُنْفِقُوا	فِي
شفقت کرنے والا	مرہب ان ہے	اور کیا ہے	تم کو	کہیں	تم خرچ کرتے	میں

نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ خدا کے رستے میں خرچ

سَبِيلُ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيراثُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

سَبِيلُ	اللَّهِ	وَلِلَّهِ	مِيراثُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ
راہ	اللَّهُ	اور اللَّهُ کی ہے	وارث	آسمانوں کی	اور زمین کی

نہیں کرتے؟ حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت خدا ہی کی ہے۔

فلاں کو دیجا جائے اور یہ فلاں کو
اس وقت تو یہ مال فلاں کو جانا
ہی ہے۔ (بخاری مسلم)
اس آیت میں دین کو سر بلند
کرنے کیلئے جہاد میں خرچ
کرنا، ایمان کے غلوٹ میں
علامت اور ایمان کا لازمی
تفاضل اور دیا گیا ہے۔

﴿ آیت ٨: یعنی تم کیے
مسلمان ہو کہ اللہ و رسول کی
فرمانبرداری کیلئے تمہارے
اندر جذبہ اور حرکت پیدائیں
ہوئی اور رسول محمد محبوب اللہ کی
طرف پلارہا ہے اور وہ تم سے
عہد لے چکا ہے۔ عہد سے
مراد اللہ اور اس کے رسول کی
شوری اطاعت کا عہد ہے
جو ہر مسلمان ایمان لا کر اپنے
رب سے بازدھتا ہے۔

﴿ آیت ۱۰: اجر کے حق دنوں ہی ہیں۔ فتح سے پہلے خروج اور جہاد کرنے والے اور فتح کے بعد خروج اور جہاد کرنے والے دنوں سے یہی اللہ نے اجر دینے کا وعدہ کیا ہے۔ فتح سے پہلے کفر کا غالباً تھا اور کفار مسلمانوں کو ختم کرنے کیلئے تمد تھے اور اسلام کی کامیابی کے دور دور یعنی آغاز نظر نہیں آتے تھے۔ اس وقت جس نے اپنا مال خروج کیا اور جہاد کیا اس کیلئے بہت بڑا اجر ہے۔ فتح سے مراد بعض مفسرین کے نزدیک فتح کہے اور بعض مفسرین کی رائے کے مطابق خلص حدیث یہ ہے۔ مسلم حدیث یہ ہے کہ بعد اسلام کے غلبے کیلئے راہیں ہمار ہو گئی تھیں اور فتح کہ کے بعد سارے عرب پر اسلام غالب آگیا تھا۔ اس آیت سے یہ اصولی بات معلوم ہوتی ہے کہ جب کبھی کفر اور کفار کا غلبہ ہو اسلام کے غلبے کے بظاہر کوئی آثار نظر نہ آتے ہوں اس وقت جو جہاد کرے اور اپنا مال خروج کرے اس کا مرتبہ اس سے بڑا ہے جو اسلام کے غلبے کے بعد جہاد کرے اور مال خروج کرے گے آیت ﴿ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بہت ہی مہربان

لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ
لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ قَبْلِ الْفَتْحِ
نَهْيٌ بِإِبْرَاهِيمَ تِمَّ مِنْ سَهْلِ فَتحٍ
جِبْرِيلُ مُنْصَرٌ نَمَّ مِنْ سَهْلِ فَتحٍ (نَمَّ) سَهْلٌ فَتحٌ كَيْا اور لِرَأْيِي کِي وَه
جِبْرِيلُ مُنْصَرٌ نَمَّ مِنْ سَهْلِ فَتحٍ (نَمَّ) سَهْلٌ فَتحٌ كَيْا اور لِرَأْيِي کِي وَه

وَقَتَلَ طُعْمَةً أَوْلَئِكَ أَعْظَمُ دَرَاجَةً مِنَ الَّذِينَ

وَقُتِلَ أُولَئِكَ أَعْظَمُ دَرَاجَةً مِنَ الَّذِينَ
أُولَئِكَ اُولَئِكَ دَرَاجَةً مِنَ الَّذِينَ
انِّي بِكُوْنِي اُولَئِكَ دَرَاجَةً مِنَ الَّذِينَ
(اوْ جِبْرِيلُ مُنْصَرٌ نَمَّ مِنْ سَهْلِ فَتحٍ کِي وَه) بِإِبْرَاهِيمَ اَكَادِرْجَانِ لوْگُوْنِ سَهْلٌ فَتحٌ کِي جِبْرِيلُ مُنْصَرٌ نَمَّ مِنْ سَهْلِ فَتحٍ
أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ وَقْتِلُوا وَكُلَّا وَعَدَ اللَّهُ

أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ وَقْتِلُوا وَكُلَّا وَعَدَ اللَّهُ
أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ وَقْتِلُوا وَكُلَّا وَعَدَ اللَّهُ
اوْ جِبْرِيلُ مُنْصَرٌ نَمَّ مِنْ سَهْلِ فَتحٍ اُولَئِكَ اُولَئِكَ دَرَاجَةً مِنَ الَّذِينَ

الْحُسْنَى وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ^١ مِنْ
الْحُسْنَى وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ^١ مِنْ
الْحُسْنَى وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ^١ مِنْ
أَچْحَا اُولَئِكَ اُولَئِكَ تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ^١ مِنْ
وَعْدَهُ تُؤْكَى ہے۔ اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان سے واقف ہے۔ کون ہے
ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَعِّفُهُ
ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَعِّفُهُ
جو قرض دے گا اللہ کو تو وہ دُکنا دا کرے گا اس کا جو دُکنا دا کرے گا (نیت) یہی (اوڑھوس سے) قرض دے تو وہ اس کو اس سے دُکنا دا کرے گا



آیت ﴿ اللہ تعالیٰ اپنے

بندوں پر بہت ہی مہربان

﴿ آیت ۱۰: اجر کے سخت دلوں ہیں۔ فتح سے پہلے خرچ اور جہاد کرنے والے اور فتح کے بعد خرچ اور جہاد کرنے والے دلوں سے ہی اللہ نے اجر دینے کا وعدہ کیا ہے۔ فتح سے پہلے کفار کا غلبہ تھا اور کفار مسلمانوں کو ختم کرنے کیلئے تمدد تھے اور اسلام کی کامیابی کے دور دور بھی آمار نظر نہیں آتے تھے۔ اس وقت جس نے اپنا مال خرچ کیا اور جہاد کیا اس کیلئے بہت بڑا اجر ہے۔ فتح سے مراد بعض مفسرین کے نزدیک فتح کہے اور بعض مفسرین کی رائے کے مطابق صلح حدیثیہ ہے۔ صلح حدیثیہ کے بعد اسلام کے غلبے کیلئے رایں ہموار ہو گئی تھیں۔ اور فتح کہے بعد سارے عرب پا اسلام غالب آ گیا تھا۔ اس آیت سے یہ اصولی بات معلوم ہوتی ہے کہ جب کبھی کفر اور کفار کا غلبہ ہو اسلام کے غلبے کے ظاہر کوئی آثار نظر نہ آتے ہوں اس وقت جو جہاد کرنے اور اپنا مال خرچ کرنے والے اس کا مرتبہ اس سے بڑا ہے جو اسلام کے غلبے کے بعد جہاد کرنے اور مال خرچ کرنے کے آیت ﴿ اللہ تعالیٰ اپنے بنوں پر بہت سی مہربان

لَا يَسْتَوِيُّ مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ

الْفَتْحُ	مِنْكُمْ	مِنْ	الْفَقَ	مِنْ	لَا يَسْتَوِيُّ
فَتح	سے	بِلِ	جس نے خرچ کیا	سے	بِلِ
بیٹیں برابر تم میں سے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور لڑائی کی وہ جس میں نے تم میں سے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور لڑائی کی وہ					

وَ قَتَلَ طَعْمًٌ أُولَئِكَ أَعْظَمُ دَرَاجَةً مِنَ الَّذِينَ

وَقْتَلَ	أُولَئِكَ	أَعْظَمُ	دَرَاجَةً	مِنَ الَّذِينَ
وَقْتَلَ	أُولَئِكَ	أَعْظَمُ	دَرَاجَةً	مِنَ الَّذِينَ
اور لڑائی کی ان لوگوں سے جنہوں نے (اور جس نے یہ کام پیچھے کیا وہ) برابر نہیں۔ ان کا درج ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنہوں نے اونچیں خرچ (اموال) اور (کفار سے) چہاد و قتال کیا۔ اور خدا نے سب سے (ٹوپ) یہ (کا)	ان لوگوں کا درج	براءے	ان لوگوں سے جنہوں نے	اور لڑائی کی

أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ وَقْتَلُوا وَ كُلًا وَعَدَ اللَّهُ

أَنْفَقُوا	مِنْ بَعْدِ	وَقْتَلُوا	وَ كُلًا	وَعَدَ اللَّهُ
أَنْفَقُوا	مِنْ بَعْدِ	وَقْتَلُوا	وَ كُلًا	وَعَدَ اللَّهُ
بعد میں خرچ (اموال) اور (کفار سے) چہاد و قتال کیا۔ اور خدا نے سب سے (ٹوپ) یہ (کا)	اور لڑائی کی انہوں نے	اور سب سے وعدہ کیا اللہ نے	اس کے بعد	خرچ کیا

الْحُسْنَى وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ حَبِيرٌ مِنْ

الْحُسْنَى	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَيْرٌ	مِنْ
الْحُسْنَى	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَيْرٌ	مِنْ
وعدہ تو کیا ہے۔ اور جو کام تم کرتے ہو خدا نے سے واقف ہے۔ کون ہے	کون ہے	تم عمل کرتے ہو	خبردار ہے	اس سے جو	اور اللہ اچھا

ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فِي ضِعْفَةٍ

ذَا الَّذِي	يُقْرِضُ اللَّهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَيُضِوفُهُ
ذَا الَّذِي	يُقْرِضُ اللَّهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَيُضِوفُهُ
جو تقدیم دے گا اللہ کو	قرض دے گا اللہ کو	قرض	اچھا	تو وہ دو گناہ ادا کرے گا اس کا جو خدا کو (نیت) یہ (اور خلوص سے) قرض دے تو وہ اس کو اس سے دگناہ ادا کرے

لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ	وَيَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ
لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ	كَرِيمٌ
يَوْمٌ	تَرَى
أَجْرٌ	الْمُؤْمِنِينَ
اس کو اور اس کیلئے اس دن عزت کا صلہ اور اس کے لیے عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے۔ جس دن تم مومن مددوں اور	تو دیکھے گا مونوں کو

وَالْمُؤْمِنُتِ يَسْعَى نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ			
وَالْمُؤْمِنُتِ	يَسْعَى	نُورُهُمْ	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
او ر عورتوں کو دیکھو گے کہ ان (کے ایمان) کا نور ان کے آگے کے اور دو اپنی طرف	ان کا نور	دوڑتا ہو گا	ان کے آگے

وَبِأَيْمَنِهِمْ بَشَرِّكُمُ الْيَوْمَ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ					
وَبِأَيْمَنِهِمْ	بَشَرِّكُمُ	الْيَوْمَ	جَنَّتٌ	تَجْرِي	مِنْ
اور ان کے دائیں	تم کو بشارت ہو	اج	باغ ہیں	بھتی ہیں	سے

چل رہا ہے (تو ان سے کہا جائے گا کہ تم کو بشارت ہو (کہ) آج (تمہارے لیے) باغ ہیں

تَحْتَهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا ذِلْكَ هُوَ الْفَوْزُ					
تَحْتَهَا	الْأَنْهَرُ	خَلِدِينَ	فِيهَا	ذِلْكَ	هُوَ الْفَوْزُ
ان کے نیچے	نہریں	بیٹھ رہو گے	ان میں	یہ	وہی کامیابی

جن کے تلے نہریں بہرہ ہیں ان میں بیٹھ رہو گے کہی بڑی

الْعَظِيمُ	يَوْمٌ	يَقُولُ	الْمُنْفِقُونَ	وَالْمُنْفِقُتُ
بُرُونَ	اس دن	کہیں کے	منافق مرد	اور منافق عورتیں
کامیابی ہے۔ اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مونوں سے				

اسماں بُشْرِكُمْ: تم کو خوشخبری ہے تمہیں بشارت ہو بُشْری مضاف کُمْ (غیر جمع حاضر ذکر) مضاف الیہ۔

ہے۔ یہ ایک کمال شفقت ہے کہ اسی کا دیباہ مال بنہ ہے اسی کی راہ میں خرق کرتا ہے اور وہ کہتا ہے کہ یہ میرے ذمے قرض ہے میں اس کو کوئی گناہ بڑھا چکا رکھوں گا۔ پڑھلیکہ وہ قرض حسن ہو یعنی دینے والا خالص اللہ کی رضا کیلئے دے ایکی اپنی کوئی غرض نہ ہو شہرت اور دیکاری نہ ہو اور دینے کے بعد احسان نہ جتائے۔ ایسا قرض دینے والے کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اس کو کوئی گناہ بڑھا کر واپس کرے گا اور عمدہ اجر بھی دے گا۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی اور حجاج کرمؑ نے حضور پاک ﷺ کی زبان مبارک سے اس کو سناتے حضرت ابو حمداح الصاریؓ نے عرض کیا رسول اللہؐ کیا ہمارا رب ہم سے قرض چاہتا ہے؟ حضور پاکؓ نے جواب دیا ہاں اے ابو حمداح۔ انہوں نے کہا ذرا اپنا ہاتھ مجھے دکھائیے۔ آپ نے اپنا ہاتھ ان کی طرف بڑھا دیا۔ انہوں نے آپ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر کہا میں نے اپنے رب کو اپنا باغ قرض دے دیا۔ حدیث میں ہے کہ اس باغ میں مکبود کے

لِلَّذِينَ أَمْنَوْا إِلَيْهِمْ وَنَا نَقْتَبِسُ مِنْ نُورِكُمْ	نُورٌ كُمْ	أَمْنَوْا	الظَّرُونَا	نَقْبَسْ	لِلَّذِينَ
ان لوگوں کو جو ایمان لائے	دیکھو ہماری طرف	هم حاصل کریں	تمہارے نور سے	کہنیں گے کہ ہماری طرف نظر (شفقت) کبھی کہہ، ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں۔	
آؤ میں نے یہ گھر لپیے رب	کو قرض دے دیا ہے وہ	بولیں تم نے لفغ کا سودا کیا	وَرَأَءَكُمْ	فَالْعَمِسُوا نُورًا	فَضْرَبَ
وحداد کے لام۔ اور اپنا سامان	اور تلاش کرو	پھر کھڑی کر دی جائے گی	لَهُمْ	إِرْجَعُوا	كہا جائے گا
اور بچوں کو لے کر بانے سے	اپنے بیچھے	تو ان سے کہا جائے گا کہ بیچھے کو لوٹ جاؤ اور (وہاں) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے سچ میں ایک دیوار	بَابٍ	لُوتْ جَاءَ	
لکل سنیں۔					
آیت ۱۵: آس دن ۱۲	بَيْنَهُمْ يَسُورٌ لَهُ بَابٌ بَاطِنَهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ				
سے مراد قیامت کا دن ہے۔					
احادیث سے معلوم ہوتا ہے					
کہ قیامت کے دن تمام					
انسانوں کو قبروں سے نکال کر					
حشر کے میدان میں جمع کیا					
جائے گا۔ اس دونان میں کئی					
مراحل پیش آئیں گے ایک					
مرحلہ ایسا آئے گا کہ اندر ہمرا					
چھا جائے گا۔ یہ مرحلہ پل					
صراط پر گزرنے سے پہلے					
پیش آئے گا کچھ نظر نہیں					
آئے گا۔ اسکے بعد لوز تیسیں کیا					
جائے گا ہر موسم کو نور عطا کیا					
جائے گا۔ منافق اور کافر					
اندر ہمرے میں شوکریں کھاتا					
پھرے گا۔ ایمان کا خلوص					
صالح عقیدہ اور یہ اعمال					
کی پاکیزگی نور میں تبدیل ہو					
جائے گی۔ مومن کی شخصیت					
جمگا اٹھے گی۔ جس شخص کا					
ایمان اور عمل جتنا پاکیزہ ہوگا					

اعوال نَقْتَبِسْ : ہم چنگاری لے لیں، سلاکیں روشنی لے لیں؛ ہم روشنی حاصل کر لیں؛ افہام (حاصل کرنا) سے مفارع جمع مکمل۔ الْتَّمِسُوا: بَمْ دُعُونَدْ هُوا تلاش کر لوز انتعاص (طلب کرنا) سے امر جمع حاضر مذکور۔

فَتَّقُمْ : تم نے جانچا / آزمائش میں ڈالا / اگر کہا کیا (ضرب کھوئن) و فُسْتَهَ سے ماضی جمع حاضر مذکور۔

اسماء سور : دیوار، فصیل، شہر پناہ، شہر کی چار دیواری۔ ظَاهِرُهُ : اسکا ظاہر، اسکا باہر، ظاہر مضافہ (غمیر واحد غائب نہ رہ) مضاف الیہ۔

اتیتیں کو روشنی تیز ہو گی۔
 موسیٰ میدانِ حشر سے جب
 پل صراط پر چڑھ کر جنت کی
 طرف چلے گا تو اسے آگے
 آگے کو روڈ رہا ہو گا۔

حضرور پاک ﷺ نے فرمایا
 کہ کسی کا نور اتنا تیر ہو گا کہ
 مدینہ سے عدن تک کی
 مسافت کے فاصلے کے برابر
 تک پہنچ رہا ہو گا کسی کا نور
 مدینہ سے صنعاء تک، کسی کا
 اس سے کم نہیں تک کر کوئی
 موسیٰ اسی سمجھی ہو گا جس کا نور
 اس کے قدموں سے آگے
 ہو گا۔ (ابن حجر)

اس حدیث سے یہ معلوم ہوتا
 ہے کہ جس موسیٰ ذات سے
 دنیا میں پہنچنی پہنچیل ہو گی
 اس کا نور اتنا تیر ہو گا۔

میدانِ حشر سے جب الہ
 ایمان پل صراط سے جنت کی
 طرف جا رہے ہوں گے تو
 ان کے آگے آگے اور دنیں
 طرف نور ہو گا اور وہ اپنے نور
 کے ساتھ جنت میں واٹھ ہو
 جائیں گے۔ ماتفاقین کو نور
 نہیں ملے گا۔ اندر ہیرے میں
 ان کو کچھ نظر نہیں آئے گا اور وہ
 پل صراط پر نہیں چڑھ سکیں

گے۔ وہ ایمان کو کہیں
 گے، تھہرو ایمانی طرف دیکھو
 ہم تم سے نور حاصل کریں
 گے۔ وہ کہیں گے کرنو یہاں
 سے نہیں ملے گا نور حاصل

وَ تَرَبَّصْتُمْ وَ أَرَتُبَّتُمْ وَ غَرَّتُكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ					
وَ تَرَبَّصْتُمْ	وَ ارَتُبَّتُمْ	وَ غَرَّتُكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ			
او رانظار کیا تم نے	او رانظار کیا تم نے	او رہو کا دیا تم کو آزوؤں نے	یہاں تک کہ		
اور (ہمارے حق میں حادث کے) منتظر ہے اور (اسلام میں) شک کیا اور (لاطائل) آزوؤں نے تم کو رہو کا دیا					
جَاءَ أَصْرُ اللَّهِ وَغَرَّ كُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿٤﴾ فَالْيَوْمَ					
جَاءَ	أَمْرُ اللَّهِ	وَغَرَّ كُمْ	بِاللَّهِ	الْغَرُورُ	فَالْيَوْمَ
آپنیجا	اللہ کا حکم	او رہو کا دیا تم کو	اللہ کے بارے میں	دوہکا باز / شیطان نے	پی آج
لَا يَؤْخُذُ مِنْكُمْ فِدَايَةً وَ لَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا					
لَا	يُؤْخُذُ	مِنْكُمْ	فِدَايَةً	وَ لَا	مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا
نہیں	لیا جائے گا	تم سے	معاوضہ/ بدلا	اور نہ	ان لوگوں سے جو کافر ہیں
مَا وَلَكُمُ النَّاسُ هِيَ مَوْلَكُمْ وَ بِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٥﴾					
مَا وَلَكُمْ	النَّارُ	هِيَ	مَوْلَكُمْ	وَ بِئْسَ	الْمَصِيرُ
تمہارا نہ کانا	اگے ہے	وہی	تمہاری دوست	اور بری	جگہ لوٹنے کی
أَلَمْ يَأْنِ لِلَّهِ دِينَ أَمْنَوْا أَنْ تَخَشَّعَ قُلُوبُهُمْ					
أَلَمْ	يَأْنِ	لِلَّهِ دِينَ	أَمْنَوْا	أَنْ تَخَشَّعَ	قُلُوبُهُمْ
کیا نہیں	وقت آیا	ان لوگوں کیلئے جو	ایمان لائے	کرم ہو جائیں	دل ان کے
أَفَعَالَ تَرَبَّصُمْ: تم نے انتظار کیا، تم نے راہ دیکھی، تم راہ دیکھتے رہے تربھن سے ماضی مجھ حاضر مذکور					
أَلَمْ يَأْنِ: وقت نہیں ہوا، (کیا) وقت نہیں آیا، (ضرب، آئی، بیالی) آئی (قریب ہونا، آتا، پکنا) سے مغارع					
مخفی بلم واحد غائب مذکور۔ تَخَشَّعَ: وہ گزرگارے وہ عاجزی کرنے کے وہ (محج کمر) عاجزی کریں، (فتح)					
خُشُوعٌ سے مغارع واحد غائب مؤذن۔					

افعال: تَرَبَّصُمْ: تم نے انتظار کیا، تم نے راہ دیکھی، تم راہ دیکھتے رہے تربھن سے ماضی مجھ حاضر مذکور۔
أَلَمْ يَأْنِ: وقت نہیں ہوا، (کیا) وقت نہیں آیا، (ضرب، آئی، بیالی) آئی (قریب ہونا، آتا، پکنا) سے مغارع
 مخفی بلم واحد غائب مذکور۔ **تَخَشَّعَ:** وہ گزرگارے وہ عاجزی کرنے کے وہ (محج کمر) عاجزی کریں، (فتح)
 خُشُوعٌ سے مغارع واحد غائب مؤذن۔

کرنے کی جگہ تم پچھے چھوڑ آئے ہو یعنی دنیا۔ دنیا تم خلوص و شعور کے ساتھ ایمان لاتے اور رب کی رضا کیلئے نیک عمل کرتے تو تمہیں یہاں نور نصیب ہوتا۔ ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی۔ مونین جنت میں داخل ہو جائیں گے اور منافقین عذاب کی پلیٹ میں آ جائیں گے منافقین مونین کو پکاریں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ یعنی تمہارے ساتھ نمازیں پڑھتے تھے روزے رکھتے تھے رکو دیتے تھے چہاد کرتے تھے۔ مونین کہیں گے ہاں ہمارے ساتھ تھے لیکن تم نے اپنے آپ کو فتنے میں ڈال رکھا تھا۔ تم کفار اور کافرانہ تہذیب سے ماثراً تھے اسلام کیلئے بکونے تھے۔ تمہیں اسلام کے حق ہونے پر بُکھر اُخْرَت پر بُکھرنا اور شیطان نے تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکا دے رکھا تھا۔ یہاں تک کہ تم کوموت نے آ لیا، آج تمہارا اور کافروں کا انجام ایک ہی ہے۔

میدان حشر میں کن اعمال کے سبب نور ملے گا چدا ایک یہاں نقل کی جاتے ہیں: (حضرت اُنسؓ سے روایت ہے، حضور پاک ﷺ نے

لِذِكْرِ اللَّهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَ لَا يَكُونُوا

لِذِكْرِ اللَّهِ	وَ مَا	نَزَلَ	إِنَّ الْحَقَّ	وَ لَا يَكُونُوا
اللَّهُ كَذِيرٌ	أَوْ رَجُوْ	نَازِلٌ كَيْا سَنَة	حَقٌّ سَءَ	أُوْرَدَهُ هَذِهِ جُوْجاَيْنِ
بر) حق (کی طرف) سے نازل ہوا ہے اس کے سخن کے وقت ان کے دل زم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی				
كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ مِنْ قَبْلِ فَطَالَ عَلَيْهِمْ				
كَالَّذِينَ	أُوتُوا الْكِتَبَ	مِنْ قَبْلِ	فَطَالَ	عَلَيْهِمْ
ان لوگوں کی طرح جنمیں	کتاب دی گئی	پہلے	پھر طویل آگئی	ان پر
طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے کتابیں دی گئی تھیں پھر ان پر زمان طویل				
الْأَمَدُ فَقَسْتَ قُلُوبَهُمْ وَ كَثِيرٌ مِنْهُمْ				
الْأَمَدُ	فَقَسْتَ	قُلُوبَهُمْ	وَ كَثِيرٌ	مِنْهُمْ
مدت	توخت ہو گئے	ان کے دل	اور اکثر	ان میں سے
گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے اکثر				

فِسْقُونَ ۚ إِلَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحِيِّ الْأَرْضَ بَعْدَ

فِسْقُونَ	بَعْدَ	أَنَّ اللَّهَ	يُحِيِّ	إِعْلَمُوا	الْأَرْضَ
نا فرمان ہیں	بعد	جان رکھو	یہ کہ اللہ	زندہ کرتا ہے	زمیں
نا فرمان ہیں۔ جان رکھو کہ خدا ہی زمیں کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا					
مُوْتَهَا	طَبَّ	لَكُمْ	الْآيَتِ	تَعْلِمُكُمْ	فَذَبَّيْتَ
اس کی موت کے	میں کوں ہیں ہم نے	تمہارے لیے	آیات	تَاكَمْ	بَيْنَهَا

افعال: بَيْنَنَا: ہم نے بیان کر دیا، ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم مجھوں سے اپنی جمع مٹکم۔

إِنَّ الْمُصَدِّقِينَ وَالْمُصَدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ					
إِنَّ	الْمُصَدِّقَاتِ	وَالْمُصَدِّقِينَ	إِنَّ	أَقْرَضُوا اللَّهَ	
بَيْكُ	غُرَبَاتٍ كَرَنَ دَائِلَ مَرْدُ	أَوْ غَرَبَاتٍ كَرَنَ دَائِلَ عَوْتِشِ	أَوْ	جِنْهُوْنَ نَعْرِفَ	وَيَقْرَبُونَ دِيَالَ اللَّهِ
جِلْوَگِ خِيرَاتٍ كَرَنَ دَائِلَ بَيْنَ مَرْدِيَ أوْ عَوْتِشِ مَجِيَ اورْ خَداُکِ (نَيْتَ) يَيْك					
قرٰضٰ حَسَنَتٰ يَصْعُفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٰ كَرِيمٰ ۖ ۙ ۖ ۖ ۖ					
قَرْضًا	حَسَنًا	يَصْعَفُ	لَهُمْ	وَلَهُمْ	أَجْرٌ كَرِيمٌ
قرْض	آچِنا	دَوْدُوكِنا کِيَاجَانَے گَا	انِکِيلَے	اوْرَانِ کِيلَے	ثَوابِ عَمَدَه
(اور خلوص سے) قرض دیئے ہیں ان کو دوچندادا کیا جائے گا اور ان کے لیے عزت کا صدقہ ہے۔					
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ أُولَئِكَ هُمُ					
وَالَّذِينَ	آمَنُوا	بِاللَّهِ	أُولَئِكَ	هُمُ	
اوْ جِلْوَگِ	اوْ رَاسِكِ	الَّهُبِ	اوْ رَسُولِهِ	بِاللَّهِ	آمَنُوا
اور جِلْوَگِ خدا او راس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں					
الْمُصَدِّقُونَ قَ وَ الشَّهِدَاءِ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ					
الْمُصَدِّقُونَ	وَالشَّهِدَاءُ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ	
پے ہیں	اوْ شَهِیدَ ہیں	نَزُدِيكِ	اپِنِي ربِّ کے	انِکِيلَے	
اپنے پروردگار کے نزدیک صدقہ اور شہید ہیں۔ ان کے لیے					
أَجْرٰهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا					
أَجْرُهُمْ	وَنُورُهُمْ	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	وَكَذَّبُوا	
انِ کا ثَواب	اوْرَانِ کا نُور	اوْرَانِ لوگُوں نَے	کَفَرَيَا	اوْرَجِلْطَا نَهْبُوں نَے	
انِ (کے اعمال) کا صلوب ہوا اور انِ (کے ایمان) کی روشنی۔ او رجنِ لوگُوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو					

افعال: اَقْرَضُوا: انہوں نے قرض دیا افرواض سے مضی جمع غائب مذکور۔

اسماء: الْمُصَدِّقَاتِ: خیرات دیئے دائی تَصَدِّق (صدقة کرنا) سے اُمَّ قَاعِل (تحقیق مذکر)، تاء کو صادر سے بدل کر ادغام کر دیا گی، یعنی اصل میں مَتَصَدِّقَاتِ تھا، الْمُصَدِّقَاتِ: خیرات دیئے دایا، اُمَّ قَاعِل (تحقیق مذکر)۔ الْمُصَدِّقُونَ: صدقہ میں پے ایمان والے صدقیق واحد۔

فرمایا خوش خبری سنادو ان لوگوں کو میان حرث میں مکمل نوری جو رات کے اندر میں مسجدوں کی طرف جاتے ہیں۔

(۲) حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا، جو شخص پانچوں نمازوں کی محافظت کرے گا، یعنی پانڈی کے ساتھ نمازوں پر ہے گا اور آداب کو بخوبی رکھے گا اس کیلئے یہ نماز قیامت کے دن نوئر ہاں اور نجات میں جائے گی۔ اور اگر اس کی محافظت نہیں کرے گا تو نہ اس کیلئے نور ہو گا، نہ برہان نہ نجات اور وہ فرجون قاریوں اور ہاماں کے ساتھ ہو گا۔

(۳) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، حضور پاکؐ نے فرمایا کہ ظلم سے بہت بچو، ظلم ہی حرث میں اندر میران جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

﴿آیت ۱۶﴾: اس آیت میں مسلمانوں کے اس گروہ کو مخالف کیا گیا ہے جو اسلام پر ایمان تو لے آئے تھے اور حضرت محمد ﷺ کو رسول تسلیم کریا تھا لیکن وہ اپنی جانیں اور مال اللہ کی راہ میں قریان کرنے کیلئے تباہیں تھے۔ ان کے دل میں اسلام کیلئے درد نہ تھا۔ انہیں مُخْبَرُوا جارہا تھا کہ تم مسلمان ہو تو ہمارے

دل اللہ کے ذکر سے نرم اور
متاثر کیوں نہیں ہوتے؟
اگئی تو تمہارے درمیان
رسول موجود ہیں۔ تمہیں
ہدایت کی طرف ڈوٹ دے
رہے ہیں اور اللہ کا کام نازل
ہو رہا ہے۔ ابھی سے تم یہودو
نساریٰ کی طرح نہ ہو جاؤ تو
صدیوں کے بعد گزرے

يَا يَتَّنَا أَوْلَئِكَ أَصْحَابُ الْجَهَنَّمِ ۝ إِعْلَمُوا

يَا يَتَّنَا	أَوْلَئِكَ	أَصْحَابُ الْجَهَنَّمِ	إِعْلَمُوا
ہماری آیات کو	وہی لوگ	دوزخ کے رہنے والے	جان رکھو
جھٹپاڑی ایں الی دوزخ ہیں۔ جان رکھو			
أَنَّمَا	الْحَيَاةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَ لَهُ وَ زِينَةٌ
کہبے	دنیا کی زندگی	کھیل	اور تماشہ
کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (درائش)			

وَ تَفَّاخُرُ بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَ الْأُولَادِ

وَ تَفَّاخُرُ	بَيْنَكُمْ	وَ تَكَاثُرٌ	فِي الْأَمْوَالِ	وَ الْأُولَادِ
اور تمہارے آپس میں فخر (وستاش) اور مال واولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب رکھنا	آپس میں	اور ایک دوسرے سے زیادہ طلب رکھنا	مال	مال
اور تمہارے آپس میں فخر (وستاش) اور مال واولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (خواہش) ہے۔				

كَمَثِيلٌ غَيْثٌ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ

كَمَثِيلٌ	غَيْثٌ	أَعْجَبَ	الْكُفَّارَ	نَبَاتُهُ ثُمَّ
چیزے کہ	بाश	بھلی گلتی ہے	کسانوں کو	اس کی کھیتی
(اکی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کر (اس سے کھیتی اگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی گلتی ہے پھر وہ خوب				

يَهِيجُ قَرَابُهُ مُصْفِرًا ثُمَّ يَكُونُ حَطَّامًا

يَهِيجُ	فَتَرَةٌ	مُصْفِرًا	نَمَّ	يَكُونُ	حَطَّامًا
زور پکڑتی ہے	چور تو دیکھتا ہے اسکو	زرد	پھر	ہو جاتی ہے	چورا چورا
زور پکڑتی ہے (اے دیکھنے والے) تو اسکو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زور پکڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے۔					

اعمال: **اعجب**: اس کو خوش لگا، اس کو بھایا اچھا معلوم ہوا، اعجباً سے ماضی واحد غائب مذکر۔

اسماء: **تفاخُر**: خود ستائی، فخر کرنا، بڑائی، مارنا، اترانا، مصدر ہے (باب فاعل)۔

وَ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ

مِنَ اللَّهِ	وَ مَغْفِرَةٌ	شَدِيدٌ	عَذَابٌ	وَ فِي الْآخِرَةِ
اللَّهُكِي	أو بخشش	سُخت	عَذَاب	او آخِرَتِ مِنْ
او آخِرَتِ مِنْ (كافرِوں کیلئے) عَذَابٌ شَدِيدٌ اور (مؤمنوں کیلئے) خدا کی طرف سے بخشش				

وَ رِضُونَ وَ مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَّعٌ

وَ رِضُونَ	وَ مَا	الْحَيَاةُ	إِلَّا	مَتَّعٌ
اور خشندوی	اور تہیں	زندگی	دنیا کی	مکر
اور خشندوی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو متع				

الْغُرُورٌ وَ رِبٌ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ

الْغُرُورٌ	سَابِقُوا	إِلَىٰ	مَغْفِرَةٍ	مِنْ رَبِّكُمْ
فریب	لپک/دوڑو	طرف	بخشش	اپنے رب کی
فریب ہے۔ (بندو!) اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی (طرف)				

وَ جَنَّةٌ عَرَضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ

وَ جَنَّةٌ	عَرَضُهَا	كَعَرْضِ	السَّمَاءِ	وَ الْأَرْضِ
اور زمین کا	جیسے عرض	اس کا	آسمان	اور جنت
جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور جو				

أَعْدَتُ لِلَّذِينَ أَمْنَوْا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ذَلِكَ

أَعْدَتَ	لِلَّذِينَ	أَمْنَوْا	بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ	ذَلِكَ
تیار کی گئی	ان لوگوں کیلئے جو	ایمان لائے	اللَّهُ	اور اس کے رسول پر یہ
ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو خدا پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں، لپک۔ یہ۔				

انعال: سَابِقُوا: دوڑ سبقت کرہ مُسابقة سے امرتع حاضر نہ کر۔

فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو

فَضْلُ اللَّهِ	يُؤْتَيْهِ	مَنْ يَشَاءُ	وَاللَّهُ ذُو	ذُو
اللَّهُ كَافِلٌ	ہے	جس کو چاہتا ہے	اور اللَّهُ	وَاللَّهُ
خدا کا فضل ہے	ہے جا ہے	چاہے عطا فرمائے اور خدا بڑے	دیتا ہے اس کو	

الْفَضْلُ الْعَظِيمُ^{۲۱} مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ

الْفَضْلُ	الْعَظِيمُ	مِنْ مُصِيبَةٍ	أَصَابَ	مَا	فَضْلُ كَامِلٌ
فضل	بڑے	کوئی مصیبت	نہیں	مُکْبَثٌ	کوئی مصیبت

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ

فِي	الْأَرْضِ	وَلَا	فِي أَنفُسِكُمْ	إِلَّا	فِي	كِتَابٍ
میں	زمین	اور نہ	تمہاری جانوں میں	گر	میں	کتاب

اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اس کے کہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں

مِنْ قَبْلِ أَنْ تَبْرَأُهَا إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ

مِنْ قَبْلِ	أَنْ تَبْرَأُهَا	إِنَّ	ذَلِكَ	عَلَى اللَّهِ
پہلے	اسکے کہم پیدا کریں اس کو	بے شک	یہ	اللَّهُ

(لکھی ہوئی ہے۔ اور) یہ (کام) خدا کو

يَسِيرًا^{۲۲} لِكَيْلَاتِ تَسْوَاعَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا

يَسِيرًا	لِكَيْلَاتِ	تَسْوَاعَ	عَلَى	مَا	فَاتَكُمْ	وَلَا
آسان ہے	تاکرہ	تم غم کھاؤ	پر	جو	تم سے فوت ہو گیا	اور نہ

آسان ہے۔ تاکہ جو (مطلوب) تم سے فوت ہو گیا ہو اس کام نہ کھایا کرو اور

﴿آیت ۲۲﴾ ملک پر مصیبت سے مراد رہ لے تو مالی و معاشر بجن سیاپ وغیرہ ہے اور خود انسان کے اپنے اوپر مصیبت سے مراد پر بٹانیاں بیانیں غزیز واقارب کی موت وغیرہ۔ یہ سب جیسے اللہ تعالیٰ نے خلوق کو پیدا کرنے سے پہلے لوح حکم خود یعنی کتاب میں لکھ دیں تھیں۔ غمی اور خوشی مصیبت اور راحت یہ سب کچھ اللہ نے انسان کو پیدا کرنے سے پہلے لکھ دیا ہے اس کی وجہ پر تاکہ انسان مصیبت پر غم نہ کھائے سمجھ لے کہ یہ میرے لیے لکھا چاہکا تھا تو کرہنا تھا اور اس پر سبز کر کے اللہ سے اجر لے۔ خوشی و راحت نصیب ہوتا اس پر اللہ کا شکر گزار ہوا ترانا اور فخر کرنا اللہ کو ناپسند ہے وہ سمجھے کہ یہ اللہ کی ہمراہی ہے یہ ری قابلیت کا اس میں کوئی دخل نہیں ہے۔

اغال نبراؤ: (کہ) ہم (اس کو) پیدا کریں (تھے) ہوئے سے مفارع جمع متكلم۔

لاتَّاسُوا: تم غم مت کھاؤ تم مت غم کھایا کر دو (مع: ایسی۔ یا اسی) اسی (عکسیں ہونا) سے مفارع (منصب) جمع حاضر مذكر۔

تَفَرَّقُوا بِمَا أَنْتُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ فُحْشَاءٍ

تَفَرَّقُوا	بِمَا	أَنْتُمْ	وَاللَّهُ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ	فُحْشَاءٍ
تم اتایا کرو	اس پر جو	اس نے دیا تم کو	اور اللہ	نبیں دوست رکھتا	ہر	اتانے والے
جو تم کو اس نے دیا ہو اس پر اتایا نہ کرو۔ اور خدا کی اترانے اور بھی بخارنے						

فَخُورٌ لِّلَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمَرُونَ النَّاسَ

فَخُورٌ	الَّذِينَ	يَبْخَلُونَ	وَيَأْمَرُونَ	النَّاسَ
نم کرنے والے کو	جلوگ	بجل کرتے ہیں	اور حکم دیتے ہیں	لوگوں کو
والے کو دوست نہیں رکھتا۔ جو خود بھی بجل کریں اور لوگوں کو بھی بجل				

بِالْبَخْلِ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِّيُّ

بِالْبَخْلِ	وَمَنْ	يَتَوَلَّ	فَإِنَّ	اللَّهُ	هُوَ	الْغَنِّيُّ
بکھاریں۔ اور جو شخص روگردانی کرتے تو خدا بھی بے پرواہ ہے	اور جو	پھر جائے	تو بے شک	اللہ	وہی	بے پرواہ
(اور) وہی سزا اور حمد (دشت) ہے۔ ہم نے اپنے تباہیوں کو کھلی نشاپیاں دے کر بھجا						

الْحَمِيدُ ٤٤ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رَسُولَنَا بِالْبَيِّنَاتِ

الْحَمِيدُ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	رَسُولَنَا	بِالْبَيِّنَاتِ
قابل تعریف	بے شک	ہم نے بھجا	اپنے رسولوں کو	روشن نشانیوں کے ساتھ
(اور) وہی سزا اور حمد (دشت) ہے۔ ہم نے اپنے تباہیوں کو کھلی نشاپیاں دے کر بھجا				

وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَبَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ

وَأَنْزَلْنَا	مَعَهُمْ	الْكِتَبَ	وَالْمِيزَانَ	لِيَقُومَ	النَّاسُ
اور نازل کی ہم نے	ان کے ساتھ	کتاب	اور ترازو	تاکہ قائم رہیں	لوگ
اور ان پر کہاں نازل کیں اور ترازو (یعنی تو اعدل) تاکہ لوگ انصاف					

افعال: **لَا تَفْرَقُ حُوَا:** (کہ) تم نہ خوش ہو تم نہ اڑا۔ (سچ) فرخ سے مفارع متفق (منسوب) جمع حاضر مذکور۔ **يَبْخَلُونَ:** وہ روکتے ہیں، کنجھی کرتے ہیں، بجل سے کام لیتے ہیں، (سچ) بخل سے مفارع جمع غائب مذکور۔

بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَاسٌ شَدِيدٌ

بِالْقِسْطِ	وَأَنْزَلْنَا	الْحَدِيدَ	فِيهِ	بَاسٌ شَدِيدٌ
انصاف پر	اور نازل کیا ہم نے	لوہا	اس میں	جگ/خطرہ شدید

پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا، اس میں (السمہ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے۔

وَمَنْفِعٌ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصَرُهُ

وَمَنْفِعٌ	لِلنَّاسِ	وَلِيَعْلَمَ	اللَّهُ	مَنْ	يَنْصَرُهُ
اور فائدے کے	لوگوں کیلئے	اور تاکہ جان لے	الله	کون	مدور کرتا ہے اس کی

اور لوگوں کے لیے فائدے بھی ہیں اور اس لیے کہ جو لوگ بن دیکھے خدا اور اس کے پیغمبروں کی مذکورتے ہیں۔

وَرَسْلَةٌ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌ عَزِيزٌ ٢٥

وَرَسْلَةٌ	بِالْغَيْبِ	إِنَّ	اللَّهُ	قَوِيٌّ	عَزِيزٌ
اور اس کے رسولوں کی	بن دیکھے	بے شک	الله	طااقت در	غالب

خدا ان کو معلوم کرنے بے شک خدا تو ہی (اور) غالب ہے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعْلَنَا فِي

وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	وَإِبْرَاهِيمَ	وَجَعْلَنَا	فِي
اور بے شک	بھیجا ہم نے	نوح	اور ابراہیم کو	اور بنائی/ رکھی ہم نے	میں

اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان کی اولاد میں۔

ذُرِّيَّتَهُمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَبَ فِيمِنْهُمْ مُّهَتَّدٌ

ذُرِّيَّتَهُمَا	النُّبُوَّةَ	وَالْكِتَبَ	فِيمِنْهُمْ	مُّهَتَّدٌ
ان دونوں کی اولاد	نبوت	اور کتاب	پھر ان میں سے	کوئی ہدایت پر ہے

پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) کو (وقائع فتح مبارکہ بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں۔

﴿ آیت ۷۷: اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی یعنی حضرت مسیحی کی پیروی کی۔ حضرت عیشی ﴾

”خلق خدا کیلئے نہایت رحم اور شفقت تھے۔ اس لیے ان کی سیرت کا یہ اثر ان کے پیروکاروں پر بھی ہوا۔ وہ اللہ کے بندوں پر ترس کھاتے تھے اور ہمدردی کے ساتھ ان کی خدمت کرتے تھے۔

اور لذات سے کنارا کشی کی تو خود انہوں نے ایک تی بات کھال لی، ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا اس کا مطلب یہ ہے کہ حضرت عیشی کے پیروکار دنیا کے قتوں سے ذر کر اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے دنیا چھوڑ کر جگلوں میں ٹپے گئے اور اللہ کی عبادت میں صرف ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو دنیا چھوڑنے کا حکم نہیں دیا تھا ایسا انہوں نے خود ہی کیا۔ چونکہ ان کا اقدام فطرت کے خلاف تھا اس لیے وہ اس کی پابندی نہ کر سکے اور قتوں میں جتنا ہو گئے۔ یہ آیت اس بات کی صراحت کرتی ہے کہ رہبائیت ایک غیر اسلامی چیز میں ہے اور کسی دین حق میں شامل نہیں رہی ہے۔ حضور پاک ﷺ نے فرمایا کہ

وَ كَثِيرٌ مِّنْهُمْ فُسِقُونَ ۖ ثُمَّ قَفِينَا عَلَىٰ

وَ كَثِيرٌ	مِنْهُمْ	فُسِقُونَ	ثُمَّ	قَفِينَا	عَلَىٰ
اور اکثر	ان میں سے	فاسقین	پھر	پیچھے بیجھے ہم نے	ہے

اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں۔ پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں

أَتَرِهِمْ بِرَاسِلِنَا وَ قَفِينَا بِعِيسَى ابْنِ صَرِيمَ

أَتَرِهِمْ	بِرَاسِلِنَا	وَ قَفِينَا	بِعِيسَى ابْنِ صَرِيمَ		
ان کے قدموں	اور رسول	اپنے پیچھے بیجا	عیسیٰ ابن مریم		

پر (اور) پیغام بریجھے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بیجا

وَ أَتَيْنَاهُ إِلَيْنِجِيلَ ۖ وَ جَعَلْنَا فِي قُلُوبِ

وَ أَتَيْنَاهُ	إِلَيْنِجِيلَ	وَ جَعَلْنَا	فِي قُلُوبِ		
اور وہی ہم نے اسکو	انجیل	اور بناً / ڈال دی ہم نے	دوں میں		

اور ان کا انجیل عایت کی۔ اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے

الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَ سَحَمَةً وَ رَهْبَانِيَّةً

الَّذِينَ	وَ رَحْمَةً	إِلَبَعُودَةَ	رَأْفَةً	وَ رَهْبَانِيَّةً	
ان لوگوں کے جنمیوں نے	پیروی کی اس کی	شفقت	اور رحمت	اور ترک دیا	

دوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی۔ اور لذات سے کنارا کشی کی

أَبْتَدَ عُهُّا مَا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ

إِلَّا ابْتِغَاءَ	عَلَيْهِمْ	مَا كَتَبْنَا	إِبْتَدَعُوهَا		
تھی پات کمالی انہوں نے	نہیں حکم دیا / فرض کیا تھا ہم نے وہ	ان پر	گرما حاصل کرنے کیلئے	تو انہوں نے خود ایک تھی بات کمالی ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) خدا	

انھوں نے ابتداءً: انہوں نے (اس کو) اپنے آپ گھولی، ابتداءً (تھی بات کمالی) سے ماضی حجت غائب نہ کر۔

امساع: رہبائیت: دنیا چھوڑنا، گوشہ نشینی، یعنی کھانا پہنا، لباس اور رکاب ترک کرنا، فرط خوف سے عبادت کی بجا آوری میں غلوکرنا۔

پاک ﷺ نے فرمایا کہ

رِضُونَ اللَّهُ فِيمَا رَعَوْهَا حَقٌّ رِعَايَتِهَا	فَاتِيَنَا	رِضُونَ	اللَّهُ فَمَا رَعَوْهَا حَقٌّ رِعَايَتِهَا	فَاتِيَنَا
خُشُودِي	اللَّهُكَ بُهْرَهُ نَبَاهُكَ سَكُونَهُكَ مُجِيزَهُكَ تَعَاهُدَهُكَ	خُشُودِي	اللَّهُكَ بُهْرَهُ نَبَاهُكَ سَكُونَهُكَ مُجِيزَهُكَ تَعَاهُدَهُكَ	خُشُودِي
کی خُشُودِی حاصل کرنے کے لیے (آپ اسی اکریاتھا) پھر جیسا اس کو بنا ہنا چاہیے قاباہ میں نہ کسکے۔ پس				
الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرُهُمْ وَكَثِيرًا	أَمْتُوا	مِنْهُمْ	أَجْرُهُمْ	وَكَثِيرًا
الَّذِينَ ايمان لائے ان میں سے ایمان لائے ان کو تم نے ان کا اجر دیا۔ اور ان میں جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو تم نے ان کا اجر دیا۔	اورا کثر	ان کا اجر	ان میں سے	اورا کثر
جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو تم نے ان کا اجر دیا۔ اور ان میں				
مِنْهُمْ فِسْقُونَ ۝ يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ آمَنُوا	فِسْقُونَ	يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ	أَمْتُوا	مِنْهُمْ
بہت سے نافرمان بیں سے مومنوں	نافرمان تھے	اورا جو	ان میں	اورا جو
خدا سے ڈروار اس کے شہر پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے				
اتَّقُوا اللَّهَ وَأَمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ	يُؤْتِكُمْ	بِرَسُولِهِ	وَأَمِنُوا	اتَّقُوا اللَّهَ
ڈروال اللہ سے	اورا کامن کو	اس کے رسول پر	اورا ایمان لاؤ	اورا جو
خدا سے ڈروار اس کے شہر پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے				
كُفَّلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلُ لَكُمْ نُورًا	نُورًا	لَكُمْ	وَيَجْعَلُ	مِنْ رَحْمَتِهِ
و گناہ جو دوستے	تمہارے لیے	اورا کردے گا	اورا کردے گا	اورا جو
و گناہ جو عطا فرمائے گا اور تمہارے لیے روشنی کر دے گا				
افعال: رَعْوَا: انہوں نے (اس کو) جایا، انہوں نے (اس کی) تکمید کی؛ (فُتْرَعْنَى، بِرَعْنَى)، رَعَى و رِعَايَةً: انتظام مملکت انجام دینا، حرمت کا لحاظ کرنا، حفاظت کرنا، نگاہ رکھنا۔ ماضی معنی غائب نہ کر۔				
اسْمَاعِزْ رِعَايَتِهَا: اس کی نگاہ رکھنا، اسکو بہتا، اسکی تکمید کرتا رعایۃ (مصدر، باب فتح) مضاف، هما (غمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ كُفَّلَيْنِ: دوستے دو گوئے کفیل کا مشیر۔				

تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرُ لَكُمْ وَاللهُ غَفُورٌ^{وَهُوَ أَعْلَمُ}

غَفُورٌ	وَاللهُ	لَكُمْ	وَيَغْفِرُ	بِهِ	تَمْشُونَ
بَخْشَنَةٍ وَالا	اوْرَاللَّهُ	تمٰنٰ	اور بَخْشَنَةٍ دَى	اس پر	تمٰنٰ چُلوگے

جس میں چلوگے اور تم کو بخش دے گا۔ اور خدا بخشنے والا

رَحِيمٌ لَّعَلَّا يَعْلَمُ أَهْلُ الْكِتبِ أَلَا^{وَهُوَ أَعْلَمُ}

رَحِيمٌ	لَعَلَّا	يَعْلَمُ	أَهْلُ الْكِتبِ	أَلَا
مہربان	اسنے کہ کیوں نہ / تاکہ	جان لیں	اہل کتاب	کہیں
مہربان ہے۔ (یہ باتیں) اس لیے (بیان کی گئی ہیں) کہ اہل کتاب جان لیں کہ				

يَقِدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ

يَقِدِرُونَ	عَلَى شَيْءٍ	مِنْ فَضْلِ اللَّهِ	وَأَنَّ
وہ قدرت رکھتے	کی جیز پر	اللہ کے فضل میں سے	اور یہ کہ
وہ خدا کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ			

الْفَضْلُ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتَيْهِ مَنْ يَشَاءُ^{وَهُوَ أَعْلَمُ}

الْفَضْلُ	بِيَدِ اللَّهِ	يُؤْتَيْهِ	مَنْ يَشَاءُ
فضل	اللہ کے ہاتھ میں ہے	دیتا ہے اس کو	جس کو چاہتا ہے

فضل خدا ہی کے ہاتھ میں ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ^{وَهُوَ أَعْلَمُ}

الْعَظِيمُ	ذُو الْفَضْلِ	وَاللهُ
برے	فضل والا ہے	اور اللہ
اور خدا برے فضل کا مالک ہے۔		

اعوال: تَمْشُونَ: تم چلتے ہو تم چلوگے (ضرب: مشی۔ یمشی) مشی سے مفارع جمع حاضر مذکور۔

پڑھنے سے پہلے نورے کا
جس کے ساتھم جنت میں
 داخل ہو گے۔ اور تمہارے
 اگلے سارے گناہ معاف کر
 دے گا۔